ماشاءاللہ و بارک

تعارف امام نسائی علیہ رحمہ

ولادت :-

آپ علیہ رحمہ خراسان کے شہر نساء میں 215ھ میں پیدا ہوئے اسی شہر کی نسبت کی وجہ سے آپکا اسم منسوب نسائی ہے۔

اساتذہ کرام: زیاد بن ایوب ، ابوداؤد ، سلیمان بن اشعث ، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ۔

تلامذہ: امام طحاوی ، امام طبرانی ، ابو علی نیشاپوری

تیسری صدی ہجری کے اختتام پر امام نسائی سے بڑا کوئی حافظ الحدیث نہ تھا۔ آپ علیہ رحمہ بڑے عبادت گزار تھے۔ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے ۔

وصال: امام نسائی علیہ رحمہ نے جب دمشق کی مسجد میں فضائل علی کا اقتباس سنایا تو لوگوں نے آپکو بہت مارا آپکے خدام آپکو اٹھا کر گھر لے آئے تو آپ نے اپنے خدام سے فرمایا کہ مجھے فورا مکہ مکرمہ پہنچا دو تاکہ مکہ یا مکہ کے راستے میں انتقال ہو جائے ۔چنانچہ مکہ پہنچ کر 13 صفر المظفر 303ھ کو آپکا انتقال ہو گیا۔

كتاب الزينة

زینت کے لغوی اور اصطلاحی معنی:

فطرت کے لغوی معنی و اصطلاحی معنی: فطرت کے لغوی معنی خلقت یعنی سنت ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کا تقاضہ طبیعت سلیمہ کرے۔
اچھی بات، اچھے اخلاق اور ہدایت کو بھی فطرت کہتے ہیں۔

وہ کون سی دس چیزیں ہیں جو فطرت سے ہیں تحریر کیجیے؟

۱۔ مونچھوں کو تراشنا	۶۔ ناک صاف کرنا
۲۔ ناخنوں کو کاٹنا	۷۔ بازو کے نچلے حصے کے بال صاف کرنا
۳۔ جوڑوں کو دھونا	۸۔ زیر ناف بالوں کو صاف کرنا
۴۔ داڑھی کو بڑھانا	۹۔ پانی سے استنجاء کرنا
۵۔ مسواک کرنا	۱۰۔ کلی کرنا

یہ 10 چیزیں جسمانی زینت بھی ہیں۔

دو حدیثوں میں تعارض کو دور کرنا: ایک حدیث مبارکہ میں پانچ چیزوں کا ذکر ہے اور دوسری حدیث مبارکہ میں دس چیزوں کا ذکر ہے۔ لہٰذا دو حدیثوں میں تعارض ہو گیا۔

تعارض کا جواب: اس کا جواب یہ ہے کہ وہ پانچ چیزیں ذکر کی گئی ہیں وہ انہی دس میں شامل ہیں
دوسرا یہ کہ یہ پہلے پانچ چیزیں ذکر کی گئی ہونگی پھر اضافہ ہوکر دس ہو گئیں۔

النہی عن القزع

قزع: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھر گئی ہو اسے قزع کہتے ہیں۔ جیسے بادل کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
مطلقاً اس سے مراد سر کے کچھ حصے کو منڈوانا اور کچھ حصے کو چھوڑ دینا۔

حکم: اس کا حکم مکروہ تنزیہی ہے اور اس کی کراہت اہل کفر کی مشابہت اور بدھیئتی ہے۔

امام النووی علیہ رحمہ کا قول: امام نووی علیہ رحمہ فرماتے ہیں زلف بالوں کی وہ تراش خراش جو طرز کے خلاف ہو وہ قزع کہلاتا ہے۔

فلیس منا: اس سے مراد یہ ہے وہ ہمارے طریقے پر نہیں ہے۔ ہماری سنت پر نہیں ہے۔ حدیث مبارکہ میں یہ لفظ زجر و توبیخ کے لیے بھی آتا ہے۔ تاکہ اس کام سے بچا جا سکے۔

النہی عن حلق المرأۃ رأسہا

حلق المرأۃ رأسہا: عورت کا اپنے سر کو منڈوانا حرام ہے جس طرح مرد کا داڑھی منڈوانا حرام ہے۔ اسی طرح عورت کا سر منڈوانا حرام ہے۔

الترجل غبا

غب: غب سے مراد یہ ہے کہ کسی کام کو ایک دن کیا جائے اور ایک دن چھوڑ دیا جائے۔ اس سے مراد روزانہ کنگھی کرنے سے منع فرمایا ہے یہ ممانعت تنزیہی ہے اسے منع مردوں کو کیا گیا ہے کیونکہ یہ زینت و آرائش میں آتا ہے۔ کہ روزانہ کنگھا عورتیں کیا کرتی ہیں۔

5058:- مشعان: اس کے تین معنی ہیں۔
1. ایک معنی ہے بکھرا ہوا۔
2. دھنی ہوئی اون۔
3. متفرق یعنی جدا جدا ہونا۔

الارفاہ: ارفاہ سے مراد ہر روز کنگھی کرنا ہے۔ مردوں کے لیے یہ حکم مکروہ تنزیہی ہے۔

اتخاذ الشعر

5060:- جمۃ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں کی کیفیت تین طرح ہوا کرتی تھی۔ 1. لمہ 2. جمہ 3. وفرہ۔

جمۃ:- اس سے مراد وہ بال جو کندھوں تک ہوں۔

لمۃ:- اس سے مراد وہ بال جو کانوں سے نیچے اور کندھوں سے اوپر ہوں۔

وفرہ:- اس سے مراد وہ بال جو کانوں کی لو تک ہوں۔

الذوابہ

5063:- لصاحب ذوابتین:
ذوابہ سے مراد مینڈھی یعنی چوٹی ہے۔
اس حدیث مبارکہ کی توجیہ یہ ہے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بال گندھے ہوئے یا چوٹی کی حالت میں نہ تھے بلکہ آپ کے بال گھنگریالے ہونے کی وجہ سے خم دار تھے۔ جس سے بالوں میں ایسا لگتا تھا کہ جیسے چوٹی بندھی ہو۔ ورنہ انکی چوٹی نہ تھی۔
وہ بال جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں اور چوٹی کی شکل اختیار کر جائیں۔

اللہ عزوجل

عقد اللحیۃ

5067: عقد اللحیۃ:

زمانۂ جاہلیت میں اہل جاہلیت داڑھی کو دو طریقوں سے باندھا کرتے تھے۔

پہلا طریقہ یہ تھا کہ وہ اپنی داڑھیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے باندھا کرتے۔ 1

دوسرا طریقہ یہ تھا کہ وہ داڑھی کے دو حصے کر کے اسے کان کے پیچھے باندھ دیا کرتے تھے۔ 2

یہ انبیاء کرام و مرسلین علیہم السلام کی سنت کے خلاف ہے۔

اور پہلا طریقہ یہ فرعون کا طریقہ تھا وہ اس طرح داڑھی کو باندھا کرتا سب سے پہلے داڑھی کو باندھنے والا فرعون تھا۔

النہی عن الخضاب بالسواد

5075: اجتنبوا السواد:

سیاہ رنگ کے خضاب سے مراد خالص سیاہ رنگ کا خضاب ہے۔ سیاہ خضاب بعض علماء کے نزدیک حرام اور بعض کے نزدیک مکروہ ہے اور اس میں علمائے کرام کا کلام ہے۔ ایک صورت میں اس کی اجازت ہے کہ جہاد میں دشمن کو دھوکے میں مبتلا کرنے کے لیے یہ خضاب لگانا جائز ہے۔

مسلم وغیرہ

الخضاب بالصفرۃ

:5087

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خضاب استعمال نہیں فرمایا۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کل 20 بال سفید تھے۔ کچھ سر مبارک میں، کچھ کنپٹی (کانوں کا حصہ) میں اور کچھ نچلے ہونٹ کے نیچے عنفقہ میں۔

عنفقۃ: عنفقہ سے مراد وہ بال ہیں جو نچلے ہونٹ کے نیچے ہوتے ہیں۔ جسے نچی ڈاڑھی بھی کہا جاتا ہے۔ اور قول کے مطابق ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے بال مراد ہیں۔

خلوق: خلوق سے مراد وہ خوشبو ہے جو زعفران اور زرد رنگ سے مرکب ہوتی ہے۔ یہ خوشبو عورتوں کے لیے جائز ہے۔ مردوں کے لیے جائز نہیں۔ اور اس پر سرخ اور زرد رنگ غالب ہوتا ہے۔

والضرب بالکعاب: اس سے مراد شطرنج کا کھیل ہے۔ یہ کھیل حرام ہے۔ اس سے متعلق حدیث مبارکہ بھی ہے کہ جس نے یہ کھیل کھیلا تو اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔ پھر فرمایا اس کھیل میں کوئی بھلائی نہیں۔

تعلیق التمائم: تمائم تمیمہ کی جمع ہے اس سے مراد وہ تعویذ ہے جو بچے کے گلے وغیرہ میں لٹکایا جاتا ہے۔ اور جس تعویذ میں کوئی اللہ تعالیٰ کا نام یا آیاتِ مبارکہ یا دعائے ماثورہ نہ ہو وہ جائز نہیں۔ اس سے مراد یہاں یہی تعویذ ہے۔ لیکن اگر تمیمہ تعویذ میں جب اللہ کا نام ہو تو پھر کوئی حرج نہیں بلکہ اہل سنت کے نزدیک مستحب ہے۔ یہی معروف ہے۔

النتف

5091 :- نتف سے مراد بالوں کو اکھیڑنا ہے۔ یا تو سر اور داڑھی سے سفید بال اکھیڑنا یا ابرو سے بال اکھیڑنا یا مصیبت کے وقت بال اکھیڑنا۔ ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

معافر :- اس سے مراد یمن کی زمین ہے۔

ایلیاء :- اس سے مراد بیت المقدس کا شہر ہے۔

وشر :- اس سے مراد دانتوں کو کشادہ کروانا اور گھسوانا ہے۔ اور دانتوں کے کناروں کو باریک کروانا۔ یہ عرب میں پسندیدہ سمجھا جاتا تھا۔ اور عورتیں جوانوں سے مشابہت کے لیے ایسا کرواتی ہیں۔

وشم :- اس سے مراد جسم کی کھال کو گدوانا یعنی ٹیٹوز وغیرہ بنوانا، جسم کے کسی بھی حصے پر کروانا اور پھر اس میں سرمہ بھرنا یا [illegible] سبز یا سیاہ رنگ بھرنا۔
اس کا حکم یہ ہے کہ ایسا کروانا حرام ہے۔
جو عورت ایسا کرے یا کروائے اس پر لعنت کی گئی ہے۔ یہ جاہلوں کا طریقہ ہے۔ اور اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنا اور اس جگہ کو نجس کرنا ہے۔

وصل الشعر بالخرق

5092 :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکے سے منع فرمایا ہے۔
اس سے مراد سر میں بال جوڑنا ہے۔ سر میں بال جوڑنا اس کے بھی دو قسم ہیں۔ ① کسی جاندار کے بال سر میں جوڑنا یہ مطلقاً حرام ہے۔ ② پلاسٹک وغیرہ کے بال جوڑنا یا پھر کوئی کپڑا وغیرہ ڈالنا یا دھاگے کے بال وغیرہ تو یہ جائز ہے۔

5095: الواصلة والمستوصلة: اس سے مراد سر میں کسی جاندار کے بال جوڑنے والی ہے۔ یہ کام حرام ہے۔ ان دونوں پر لعنت کی گئی ہے۔ (یا جوڑنے والی ہے)

المتنمصات: المتنمصات سے مراد پیشانی سے بال اکھیڑنے یا اکھڑوانے والی ہے۔ اس کا حکم حرام ہے۔ دونوں پر لعنت کی گئی ہے۔

المتفلجات: اس سے مراد دانتوں کے درمیان کشادگی کروانے والی ہے۔ ایسا کرنا بھی حرام ہے۔

اطیب الطیب

5119:
بہترین خوشبو مشک اور عنبر کو فرمایا گیا ہے۔

ما یکرہ للنساء من الطیب

5186: ہی زانیۃ: عورت کے لیے ایسی خوشبو لگانا جائز نہیں جس کی خوشبو دور تک پھیلے۔ ایسی خوشبو لگا کر باہر نکلنے والی عورت کو حدیث میں بدکارہ کہا گیا ہے۔ بدکارہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ایسی عورت کی طرف مردوں کی نظریں اٹھیں گی اور اس کی خوشبو کی وجہ سے شہوت کا اندیشہ ہے۔ تو ایسا کرنا گویا زنا ہے۔ ایسی عورت نے اللہ کی نافرمانی کی۔

5137 :۔ اغتسال المرأة من الطيب:
عورت کیلئے خوشبو دھونے کو جنابت
کے غسل سے اس لیے تعبیر کیا گیا کہ جیسے جنابت سے غسل فوراً
واجب ہوتا ہے اور تاخیر کرنے والا گنہگار ہے۔ عورت کو بھی چاہئے
کہ وہ باہر نکلتے وقت خوشبو کو زائل کر دے تاکہ فتنہ و فساد کے
دروازے نہ کھل سکیں۔

5138 :۔ کبخور :۔ بخور سے مراد وہ خوشبو ہے جو دھوئیں والی ہوتی
ہے جیسے لوبان اور اگربتی وغیرہ۔

العشاء الآخرة :۔ عشاء کے وقت کو خاص کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ
وقت اندھیرے کا ہوتا ہے اور راستہ بھی خالی ہوتا ہے۔ اگر عورت
خوشبو لگا کر نکلے گی تو فتنہ کا خوف زیادہ ہے۔
ورنہ عورت کیلئے مطلقاً خوشبو لگا کر باہر نکلنا منع ہے۔

الكراهية للنساء في اظهار الحلي والذهب

5139 :۔ ابتدائے اسلام میں عورتوں کے لیے سونے کے زیور کی ممانعت تھی
پھر یہ منسوخ ہو گیا۔
مثلها في النار :۔
زیور کو آگ میں فرمایا گیا۔ اس حدیث کی تاویل
میں دو صورتیں ہیں۔ 1) یہ کہ یہ فرمان اول زمانے میں تھا پھر منسوخ
ہو گیا اور عورتوں کے لیے سونے کا زیور مباح ہو گیا۔
2) یہ وعید ان کے لیے ہے جو سونے کی زکوٰۃ ادا ~~زکوٰۃ~~ نہ کرے یا کم
زکوٰۃ ادا کرے۔

تحریم الذہب علی الرجال

5144:۔ مردوں کے لیے سونے کا زیور پہننا مطلقاً سونا حرام ہے۔
یہی حکم ریشم کا بھی ہے۔

5149:۔ مگر اگر سونا ٹکڑے ٹکڑے ہو تو جائز ہے۔ جیسے سونے کے بٹن، سونے کی ناک وغیرہ لگانا۔

5150: میاثر: اس سے مراد وہ کپڑا ہے جو عورتیں اپنے شوہر کی سواری پر رکھنے کیلئے بناتی تھیں۔ یہ کپڑا ریشم کا بھی ہوتا ہے اور اون اور دیگر کپڑوں کا بھی ہوتا ہے۔

انشدکم اللہ: اس سے مراد یہ ہے کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں۔

خاتم الذہب

5165:۔ قسی:۔
قسی سے مراد وہ کپڑا ہے جو قس شہر کی طرف منسوب ہوتا ہے اور اس سے مراد وہ کپڑا ہے جس پر ریشم غالب ہوتا ہے۔

البعۃ:۔ اس سے مراد وہ نبیذ ہے جو "جو" گندم سے بنائی جاتی ہے۔

5172:۔ ولا اقرأ ساجدا اور اکعا:۔ رکوع اور سجدے کی حالت میں قراءت کرنے سے اس لیے منع فرمایا کیونکہ یہ قراءت کا محل نہیں ہے۔ یہ دونوں صورتیں تسبیح و ذکر کے ساتھ خاص ہیں۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں قراءت سے منع فرمایا گویا کہ اللہ کے کلام اور مخلوق کے کلام کو ایک جگہ جمع کرنا مکروہ ہے۔
ابن الملک اس کی حکمت یہ بیان فرماتے ہیں نماز کے ارکان میں افضل قیام ہے اور افضل ذکر قرآن ہے۔ پس افضل کو افضل کے ساتھ رکھ دیا گیا ہے۔

5178 :- لبس المعصفر :- معصفر سے مراد وہ کپڑا ہے جو زرد رنگ سے رنگا ہوا ہو۔ یہ کپڑا احناف کے نزدیک مکروہ ہے مردوں کے لیے۔ برخلاف امام شافعی علیہ رحمہ کے۔ ان کے نزدیک مکروہ نہیں ہے۔

صفۃ خاتم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5196 :- اتخذ خاتما من ورق :-

اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شروع میں سونے کی انگوٹھی پہنی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی پہنی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اتار دیا تو لوگوں نے بھی اتار دی۔ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی پہنی۔

مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام قطعی ہے۔ اور چاندی کی انگوٹھی جائز ہے اس شرط کے ساتھ کہ وہ مثقال کے برابر نہ ہو۔ اولیٰ یہ ہے کہ اسے حاکم اور قاضی پہنیں۔

فصہ حبشی :- اس سے مراد یہ ہے کہ یہ نگینہ حبشہ سے منگوایا تھا یا پھر کسی حبشی سے یہ نگینہ بنوایا تھا۔

نقش :- اس انگوٹھی پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقش تھا یا خاتم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا اللہ، رسول، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقش تھا۔ اس کی کچھ اس طرح تھی۔

اللہ
رسول
محمد

5287 :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ سنت یہی ہے مردوں کے لیے۔ اور درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی میں پہننا مردوں کے لیے مکروہ تنزیہی ہے۔ عورتوں کے لیے جائز ہے کہ وہ کسی بھی انگلی میں انگوٹھی پہنیں۔

شروع الخاتم عند دخول الخلاء

5113 : نزع الخاتم :-

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اپنی انگلی سے انگوٹھی اتار دیتے تھے کیونکہ اس پر محمد رسول اللہ انقش تھا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ بیت الخلاء نجاست والی جگہ ہے وہاں اللہ کا نام اور رسول کا نام اور قرآن کا ذکر یہ مکروہ تحریمی ہے۔

الجلاجل

جلجل :- جلاجل جلجل کی جمع ہے۔ اس سے مراد بجنے والا زیور ہے۔ جو جانور یا آدمی کے گلے میں لٹکایا جائے وہ زیور مراد ہے۔ یہ زیور مکروہ ہے۔

السیراء

5595 : سیراء :-

سیراء سے مراد وہ حلہ ہے جو دھاری دار ہوتا ہے اور اس میں ریشم ملا ہوتا ہے۔

5599 : استبرق :- اس سے مراد موٹا ریشم ہے۔

سندس :- اس سے مراد وہ ریشم ہے جو باریک ہوتا ہے۔

5315 :- الحبرۃ :- حبرہ سے مراد یمنی چادر ہے۔ یہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند تھی۔ کیونکہ اس میں ہری ہری لائنیں ہیں اور جنت میں کپڑے سبز ہوں گے اس لیے یہ محبوب تھی۔

CamScanner